سوال

(241) نماز پڑھتے ہوئے جوتا آگے رکھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نماز پڑھتے ہوئے جوتا آگے رکھنے کا کیا حکم ہے ؟ کیا جوتا آگے ہو تو نماز نہیں ہوتی ؟ میں نے حدیث میں پڑھا ہے کہ نبی a نے نماز میں جوتی اُتاری اور پیچھے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے بھی جوتیاں اُتار دیں ۔ (ابوداوٗد، کتاب الصلاۃ، باب المصلی إذا خلع نعلیہ أین یضعھما)

ابوداوٗد میں حدیث ہے :

عَنْ أَبِیْ هرَیْرَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ قَالَ : إِذَا صَلّٰی أَحَدُکُمْ فَلاَ یَضَعْ نَعْلَیْہِ عَنْ یَمِیْنِہٖ ، وَلاَ عَنْ یَسَارِہٖ ، فَتَکُوْنَ عَنْ یَمِیْنِ غَیْرِہٖ إِلاَّأَنْ لاَیَکُوْنَ عَنْ یَسَارِہٖ أَحَدٌ ، وَلْیَضَعْهُمَا بَیْنَ رِجْلَیْہِ (١ ٢٤٨)

[''رسول اللہ a نے فرمایا : جب تم میں سے کوئی نماز پڑھے تو اپنے جوتے دائیں طرف نہ رکھے اور نہ اپنے بائیں طرف رکھے ، کیونکہ اس صورت میں وہ کسی دوسرے کے دائیں طرف ہوں گے ۔ ہاں اگر اس کے بائیں طرف کوئی نہ ہو تو رکھ لے اور نمازی اپنے جوتے اپنے پاؤں کے درمیان رکھے ۔'' (ابوداوٗد، کتاب الصلاۃ، باب المصلی إذا خلع نعلیہ أین یضعھا)

رہی یہ بات کہ ''جوتا آگے ہو تو نماز نہیں ہوتی'' تو اس کے بارے میں کوئی آیت یا حدیث مجھے معلوم نہیں ۔

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02

محدث فتویٰ